

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ فِي ثَقِيفٍ كَذَابًا
وَكَانَ الْمُخْتَارَ غَيْرَ مُخْتَارٍ

كَذَابٌ يَقِينٌ

الْمُخْتَارُ بْنُ أَبِي حُبَيْرٍ السَّقَفِيُّ

الرَّجُلُ

أَحْمَقُ الْعِبَادِ عُثْمَانُ بْنُ حَبِيرٍ

تفصیلی فہرست

25	غرض: مختار ثقیفی کذاب کے متعلق تاریخی حقائق (ثابتہ) کو منسوخ کرنے کی کوششیں	1
26	کذاب ثقیف، مختار کا مختصر تعارف آبائی پس منظر	2
27	کیا والد مختار ابو عبیدہ ثقیفی صحابی تھے؟	3
29	أَبُو إِسْحَاقَ الْمُخْتَارُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ (المتوفى: 67 هـ / 686 م)	4
32	مختار کذاب کے متعلق آنحضرت ﷺ کی پیش گوئی	5
33	حدیث مسلم (اسماء بنت ابی بکر) کی سند پر اعتراض کا جائزہ	6
35	حدیث اسماء بنت ابی بکر کی (6) صحیح اسانید	7
35	سند اول 1-: مسند ابی داود الطیالسی (اسنادہ متصل ، رجالہ ثقات ، رجالہ رجال مسلم)	8
35	سند دوم 2-: تاریخ واسطہ لاسلم بن سہل الرزاز (اسنادہ متصل ، رجالہ ثقات)	9
36	سند سوم 3-: اسفر الثانی من تاریخ ابن ابی خثیمہ (اسنادہ متصل ، رجالہ ثقات ، رجالہ رجال مسلم)	10
36	سند چہارم 4-: مشیختہ ابن شاذان الصغری (اسنادہ متصل ، رجالہ ثقات)	11
37	سند پنجم 5-: المعجم الکبیر للطبرانی (اسنادہ متصل ، رجالہ ثقات)	12

38	سند ششم 6-: المستدرک علی الصحیحین (إسناده متصل ، رجاله ثقات)	13
39	حدیث اسماء بنت ابی بکرؓ (8) حسن اسانید	14
39	سند اول إسناده حسن رجاله ثقات عدا عوف بن أبي جميلة الأعرابي وهو صدوق ربي بالقدر والتشيع ، رجاله رجال الشيخين	15
39	سند دوم إسناده حسن رجاله ثقات عدا محمد بن سعد الهاشمي وهو صدوق حسن الحديث ، وعوف بن أبي جميلة الأعرابي وهو صدوق ربي بالقدر والتشيع	16
40	سند سوم إسناده حسن رجاله ثقات عدا إبراهيم بن عبد الله السعدي وهو صدوق حسن الحديث ، وعوف بن أبي جميلة الأعرابي وهو صدوق ربي بالقدر والتشيع	17
40	سند چهارم إسناده حسن رجاله ثقات عدا هارون بن أبي وكيع الشيباني وهو صدوق حسن الحديث	18
40	سند پنجم إسناده حسن رجاله ثقات عدا عبد الرحمن بن أبي الغمر المهري وهو صدوق حسن الحديث ، وضام بن إساعيل المرادي وهو صدوق ربما أخطأ	19
41	سند ششم إسناده حسن رجاله ثقات عدا الحسن بن أبي الحسن البصري وهو صدوق حسن الحديث	20
41	سند هفتم إسناده حسن رجاله ثقات عدا محمد بن إساعيل الأنصاري وهو صدوق حسن الحديث	21

41	سند ہشتم: اسنادہ حسن	22
41	حدیث اسماء بنت ابی بکر کی شاہد روایت	23
42	پیش گوئی کے اطلاق پر اعتراضات کا جائزہ	24
43	الشیخ باسملی کی کتاب میں اٹھائے گئے اعتراضات کا محاکمہ	25
44	اعتراض: حدیث میں مختار کا ذکر نہیں	26
44	اہلسنت کا اتفاق ثقیف کذاب سے مراد مختار ہے	27
45	کیا کذاب ثقیف میں مختار کے علاوہ کسی کی تعیین ممکن؟	28
46	اعتراض: میدہ اسماء کی اجتہادی تفسیر حجت نہیں	29
47	کیا آنحضرت ﷺ سے صادر باقی پیش گوئیوں کی تعیین منصوص یا اجتہادی؟	30
48	مختار کو کذاب کہنے کی وجہ؟	31
49	کیا مختار کے علاوہ کسی اور کی تعیین پر کسی کا اجتہاد موجود؟	32
49	مختار کے کذاب ہونے پر جناب جعفر صادق و باقر کی (بند صحیح) تصریح	33
52	مختار کے کذاب ہونے پر کتب شیعہ سے بسند صحیح تصریح	34
53	روایت کی تحسین و تصحیح ائمہ شیعہ کے ہاں	35
53	1- العلامة السید علی اصغر الجالبلی کی تصریح	36
53	2- الشیخ محمد آصف محسنی کی تصریح	37
54	3- محمد علی الاردبیلی کی تصریح	38

54	مختار کذاب ہونا ائمہ اہل بیت سے (کتب شیعہ میں)۔ سند صحیح	39
55	ائمہ شیعہ سے رواۃ کی توثیق	40
55	پہلا راوی: یعقوب بن شعیب شیعہ کے ہاں بالاتفاق اعلیٰ درجہ کا ثقہ	41
55	1- السید الخونی کی تصریح	42
55	2- الشیخ عبد اللہ المامقانی کی تصریح	43
56	3- السید حسین آبرز کی تصریح	44
56	4- محمد الجواہری کی تصریح	45
56	دوسرا راوی: صفوان بن یحییٰ مذہب شیعہ میں نہایت ثقہ	46
56	1- النجاشی کی تصریح	47
56	2- الشیخ الطوسی کی تصریح	48
56	3- الکشی کی تصریح	49
56	4- السید الخونی کی تصریح	50
57	5- محمد بن سنان کی تصریح	51
57	اعتراض: مختار کی تعیین عہد ترمذی میں ہوئی	52
58	آبو بکر الحمیدی کی ترمذی سے قبل تصریح	53
59	آبو الحیاء کی ترمذی سے قبل تصریح	54
60	ابن سعد کی ترمذی سے قبل تصریح	55
61	جماعت تابعین کی تصریح	56

61	جماعت اہل بیت کی تصریح	57
62	مختار کی تعیین کا قول ترمذی کا نہیں بلکہ تلمیذ ابن عمر، عبد اللہ بن عاصم کا	58
63	سنن ترمذی کے بعض نسخوں میں واقع غلطی کی نشاندہی	59
64	مختار کی تعیین کا قول، ترمذی نہیں بلکہ عبد اللہ بن عاصم کا ہے	60
64	1- الخطیب ولی الدین التبریزی (ت ۷۴۱) کی نص	61
65	2- الطیبی (ت ۷۴۳) کی نص	62
65	3- ابن حجر العسقلانی (ت ۸۵۲) کی نص	63
65	4- الجلال السیوطی (ت ۹۱۱) کی نص	64
65	5- الملا علی القاری (ت ۱۰۱۴) کی نص	65
65	6- عبد الحق الدبوی (ت ۱۰۵۲) کی نص	66
65	7- عبد الرحمن المبارکفوری (ت ۱۳۵۳) کی نص	67
66	اعتراض: يقال صیغہ ترمیض	68
66	يقال بیان شہرت کے لئے	69
68	اعتراض: قدماء ائمہ اہلسنت (میں سے کسی) نے کذاب سے مختار مراد نہیں لیا	70
69	قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ جناب علی عبیدہؓ السلمائی کی (بدرسن) تصریح	71
71	عبیدہ سلمانی ائمہ شیعہ کی نظر میں	72
71	1- السید الخونی کی نص	73
71	2- الشیخ محمد الرشہری کی نص	74

72	3- حمین عزیزی / پرویز رستگار / یوسف بیات کی نصوص	75
74	قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ علی ابراہیم نخعی کا مختار کے متعلق (بند صحیح) عمل	76
74	1- الشیخ عبداللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی نص	77
74	2- السید مصطفیٰ بن الحسین التفرشی کی نص	78
75	قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ جناب علی اسود بن یزید کی بند حسن تصریح	79
76	اسود بن یزید ائمہ شیعہ کی نظر میں	80
76	1- السید الخونی کی نص	81
76	2- الشیخ محمود دریاب الخنفی کی نص	82
77	قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ جناب علی مصعب بن سعد کی (بند صحیح) تصریح	83
79	قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ جناب علی یزید بن الاصم کی (بند صحیح) تصریح	84
80	قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ جناب علی و عمار بن یاسر عبد اللہ بن ابی الہذیل کی بند صحیح تصریح	85
80	قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ محمد بن حنفیہ عبد العزیز بن رفیع کی بند صحیح تصریح	86
82	محمد بن حنفیہ کا مختار کا ساتھ دینے سے روکنا (بند حسن)	87
83	ابو حنبلہ رواۃ شیعہ میں سے	88

84	قدماء ائمة اہلسنت میں سے تلمیذ جناب جعفر صادق حکم بن عتیبہ کی بند صحیح تصریح	89
85	حکم بن عتیبہ ائمہ شیعہ کی نظر میں	90
85	1- السید الخوئی کی نص	91
85	2- السید محسن الآمین کی نص	92
86	3- محمد جعفر الطہسی کی نص	93
86	قدماء ائمة اہلسنت میں سے تلمیذ جناب زین العابدین، سماک بن حزب کی بند صحیح تصریح	94
87	سماک بن حرب ائمہ شیعہ کی نظر میں	95
87	1- السید محمد علی الآطمی کی نص	96
87	2- السید الخوئی کی نص	97
87	3- انفرشی کی نص	98
87	4- الشیخ محمود دریاب الخفی کی نص	99
88	5- الشیخ عبد اللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی نص	100
88	6- اللجنة العلمیة فی مؤسسة الامام الصادق (والوں) کی نص	101
89	قدماء ائمة اہلسنت میں سے تلمیذ ابن عمر خالد بن سمیر کی بند صحیح تصریح	102
89	السید جعفر مرتضیٰ العاقلی کی تصریح	103

91	مختار کے کذاب ہونے پر صاحب رسول ﷺ عبد اللہ بن عمر کی بند صحیح تصریح	104
93	مختار کے کذاب ہونے پر صاحب رسول ﷺ عبد اللہ بن عباس کی بند صحیح تصریح	105
95	مختار کذاب عبد اللہ بن الزبیر کی تصریح (فیہ نظر)	106
96	عدی بن حاتم کی تصریح (ضعیف)	107
96	خالد بن عوف کی تصریح (ضعیف)	108
98	مختار کے صاحب رفاعہ بن شداد کی مختار کے کذاب ہونے پر بند صحیح تصریح	109
100	رفاعہ بن شداد شیعہ ان علی میں سے	110
104	الطریق الاول: پر علی کے اعتراضات کا خلاصہ	111
104	1- علی کا اعتراض عبد الملک بن عمیر مدلس	112
105	عبد الملک بن عمیر کی رفاعہ سے سماع کی تصریح (بند صحیح)	113
106	2- علی کا اعتراض عبد الملک مضطرب الحدیث	114
107	عبد الملک بن عمیر کتب شیعہ کا راوی	115
107	ہر اختلاف ضعف کو مستلزم نہیں	116
108	صلاح الدین العلانی (المتوفی ۷۶۱ھ) کی تصریح	117
109	3- علی کا اعتراض طایسی کثیر الخطا	118

110	4- حلی کا روایت کے طریق ثانی پر اعتراض	119
112	5- عیسیٰ القاری یا عیسیٰ بن عمر؟	120
113	عیسیٰ القاری بھی تسلیم	121
115	6- حلی کا اعتراض: سُدی کا رفاہ سے سماع مستبعد	122
116	سُدی کی رفاہ سے سماع کی تصریح	123
117	سُدی کے زمانہ کی تعیین	124
117	سُدی کو جناب حسن بن علی کی روایت حاصل (شیعہ کی تصریح)	125
118	صائب عبد الحمید کی تصریح	126
119	سُدی جناب حسین بن علی کے شاگرد (شیعہ کی تصریح)	127
119	الشیخ عزیز اللہ عطاردی کی تصریح	128
120	7- حلی کا اعتراض: سُدی حجازی، رفاہ کوئی	129
121	سُدی کو سُدی کہنے کی وجہ	130
121	1- اَبُو جَعْفَر مُحَمَّد بن الحسن الطُّوسِی کی تصریح	131
121	2- آقا بزرگ الطہرانی کی تصریح	132
122	3- دکتہ عقیقی بخثاشی کی تصریح	133
122	4- حکمت عبید الحنفی کی تصریح	134
122	سُدی کو فہ سے علماء شیعہ کی (11) تصریحات	135
122	1- الشیخ عبد اللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی تصریح	136

122	2- السيد محمد الأمين کی تصریح	137
122	3- زکی الدین عنایت اللہ قہستانی کی تصریح	138
122	4- محمد بن علی الأسترآبادی کی تصریح	139
122	5- الشيخ محمد تقی التستری کی تصریح	140
123	6- الشيخ عزیز اللہ عطاردی کی تصریح	141
123	7- محمد علی الأردبیلی کی تصریح	142
123	8- الشيخ محمد بن اسماعیل المازندرانی کی تصریح	143
123	9- الشيخ الطبرسی کی تصریح	144
123	10- الشيخ أبو الفیض الناکوری کی تصریح	145
123	11- سید محمد قلی کننوری لکهنوی کی تصریح	146
123	سُدی حجازی کیسے علماء شیعہ کی (7) تصریحات	147
124	1- الشيخ عبد اللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی تصریح	148
124	2- السيد علی الحسینی المیلانی کی تصریح	149
124	3- السيد حسین بن محمد رضا البروجردی کی تصریح	150
124	4- ابن إدريس الحلبي کی تصریح	151
125	5- محمد جعفر الطہری کی تصریح	152
125	6- صائب عبد الحمید کی تصریح	153
125	7- السيد حامد النقوی کی تصریح	154

125	8- علی کا سدّی کے ضعف پر اعتراض	155
125	سدّی کے متعلق ہمارا (اہل سنت) مختار مذہب	156
126	شمس الدین الذہبی (ت ۷۴۸) کی تصریح	157
126	ابن حجر العسقلانی (ت ۸۵۲) کی تصریح	158
127	سدّی شیعہ، (اور شیعوں کے) ائمہ معصومین کا صاحب ہے (ائمہ شیعہ کی 19 تصریحات)	159
127	1- ابو جعفر محمد بن الحسن الطوسی کی تصریح	160
127	2- محمد جعفر الطوسی کی تصریح	161
128	3- حسین عزیزی 4- پرویز رستگار 5- یوسف بیات کی تصریحات	162
128	6- دکتر عقیقی بخشایشی کی تصریح	163
128	7- صائب عبد الحمید کی تصریح	164
129	8- عبد الحسین الشبتری کی تصریح	165
129	9- حکمت عبید الحفاجی کی تصریح کی تصریح	166
129	10- السید حسین بن محمد رضا البروجردی کی تصریح	167
130	11- الشیخ عبد اللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی تصریح	168
130	12- السید محسن الایمن کی تصریح	169
130	13- الشیخ علی النمازی الشاہرودی کی تصریح	170
130	14- آقا بزرگ الطہرانی کی تصریح	171
130	15- عزت اللہ مولانی نیاہمدانی کی تصریح	172

131	16- الشیخ عزیز اللہ عطاردی کی تصریح	173
131	17- الشیخ باقر شریف القرشی کی تصریح	174
131	18- الشیخ محمد تقی التستری کی تصریح	175
131	19- الشیخ محمود دریاب الخفی کی تصریح	176
132	سُدی کی توثیق مذہب شیعہ میں	177
132	1- الشیخ عبد اللہ المامقانی (العلامة الثاني) کی تصریح	178
132	2- الشیخ الطبرسی کی تصریح	179
132	3- ابن ادریس الحلی کی تصریح	180
132	4- السید حامد النقوی کی تصریح	181
133	کیا سُدی اہل سنت کے نزدیک ضعیف ہے؟	182
133	حسین عزیزی، پرویز سنگار، یوسف بیات کی تصریحات	183
133	السید حامد النقوی کی تصریح	184
134	سُدی پر ورود جرح کا سبب شیعہ محقق کی زبانی	185
134	الشیخ عزیز اللہ عطاردی کی تصریح	186
135	9- علی کارفامہ بن شداد کے نام پر اعتراض	187
136	علی کی تحریف	188
138	صواب رفامہ بن شداد (6) ائمہ اہلسنت کی تصریحات	189
138	1- ابو بکر البرز (ت ۲۹۲) کی تصریح	190

138	2- المزی، جمال الدین (ت ۷۴۲) کی تصریح	191
138	3- شمس الدین الذہبی (ت ۷۴۸) کی تصریح	192
139	4- ابن کثیر (ت ۷۷۴) کی تصریح	193
139	5- نور الدین الہیثمی (ت ۸۰۷) کی تصریح	194
139	6- ابن حجر العسقلانی (ت ۸۵۲) کی تصریح	195
139	صواب رفاعہ بن شداد شیعہ محقق کی تصریح	196
140	السید محمد رضا الحسینی الجلالی کی تصریح	197
140	عامر بن شداد بھی روایت کے ضعف کو مستلزم نہیں	198
140	رفاعہ بن شداد سے بیان کرنے والے پانچ تلامذہ	199
141	سدی سے (9) تلامذہ نے رفاعہ بن شداد ہی روایت کیا	200
143	مختار کذاب دو شیعہ اماموں کی گواہی	201
144	عبد الملک بن عمیر کے (5) تلامذہ نے رفاعہ بن شداد ہی روایت کیا	202
144	قرۃ کے (3) تلامذہ نے ابن عمیر سے رفاعہ بن شداد ہی روایت کیا	203
145	رفاعہ بن شداد کے صواب ہونے پر دیگر قرائن	204
146	10- حلی کا اعتراض کہ عامر بن شداد سے سماع کی تصریح ہے	205
147	عبد الملک بن عمیر کی رفاعہ سے سماع کی تصریح (بند صحیح)	206
148	سدی کی رفاعہ سے سماع کی بند صحیح تصریح	207
149	11- اعتراض عامر بن شداد والی روایت مختار کے ذکر سے خالی	208

209	عامر بن شداد والی روایت میں مختار کے ذکر کا ثبوت	150
210	رفاعہ بن شداد والی روایت پر کلام کا خلاصہ	151
211	مختار کے کذاب ہونے پر ائمہ اہلسنت کی تصریحات	152
212	1- ابو بکر الحمیدی (المتوفی: 219ھ) کی تصریح	152
213	2- ابن سعد (المتوفی: 230ھ) کی تصریح	152
214	3- ابو عیسیٰ الترمذی (المتوفی: 279ھ) کی تصریح	153
215	4- ابو منصور الماتریدی (المتوفی: 333ھ) کی تصریح	153
216	5- ابو القاسم الطبرانی (المتوفی: 360ھ) کی تصریح	153
217	6- ابو الشیخ الأصہبانی (المتوفی: 369ھ) کی تصریح	154
218	7- ابو بکر الرازی الجصاص (المتوفی: 370ھ) کی تصریح	154
219	8- ابو القاسم اللاکانی (المتوفی: 418ھ) کی تصریح	154
220	9- ابو منصور الشعابی (المتوفی: 429ھ) کی تصریح	154
221	10- ابو الحسن الماوردی (المتوفی: 450ھ) کی تصریح	155
222	11- ابن عبد البر القرطبی (المتوفی: 463ھ) کی تصریح	155
223	12- ابو الحسن الواحیدی (المتوفی: 468ھ) کی تصریح	155
224	13- ابو الولید الباجی (المتوفی: 474ھ) کی تصریح	155
225	14- ابو محمد البغوی (المتوفی: 516ھ) کی تصریح	156
226	15- القاضی عیاض (المتوفی: 544ھ) کی تصریح	156

227	16- أبوسعبد السمعانی (المتوفی: 562ھ) کی تصریح	156
228	17- أبو القاسم ابن عساكر (المتوفی: 571ھ) کی تصریح	157
229	18- ابن بنگوال (المتوفی: 578ھ) کی تصریح	157
230	19- أبو موسى المدینی (المتوفی: 581ھ) کی تصریح	157
231	20- ابن الأشیر الجزری (المتوفی: 630ھ) کی تصریح	157
232	21- أبو الحسن الآمدی (المتوفی: 631ھ) کی تصریح	158
233	22- أبو موسى الرعی (المتوفی: 632ھ) کی تصریح	158
234	23- محمد التلمسانی البری (المتوفی: بعد 645ھ) کی تصریح	158
235	24- کمال الدین ابن العدیم (المتوفی: 660ھ) کی تصریح	158
236	25- شمس الدین، القرطبی (المتوفی: 671ھ) کی تصریح	159
237	26- ناصر الدین البیضاوی (المتوفی: 685ھ) کی تصریح	159
238	27- محب الدین، الطبری (المتوفی: 694ھ) کی تصریح	160
239	28- ابن منظور (المتوفی: 711ھ) کی تصریح	160
240	29- ابن تیمیہ (المتوفی: 728ھ) کی تصریح	160
241	30- شهاب الدین النوری (المتوفی: 733ھ) کی تصریح	161
242	31- ابن الدواداری (المتوفی: بعد 737ھ) کی تصریح	161
243	32- شرف الدین الطیبی (المتوفی: 743ھ) کی تصریح	161
244	33- شمس الدین الذہبی (المتوفی: 748ھ) کی تصریح	162

162	34- صلاح الدين الصفدي (المتوفى: 764 هـ) کی تصریح	245
162	35- عفيف الدين الياقبي (المتوفى: 768 هـ) کی تصریح	246
163	36- ابن كثير دمشقي (المتوفى: 774 هـ) کی تصریح	247
163	37- جمال الدين السرمري (المتوفى: 776 هـ) کی تصریح	248
163	38- ابن المحب الصامت (المتوفى: 789 هـ) کی تصریح	249
164	39- أبو الفضل العراقي (المتوفى: 806 هـ) کی تصریح	250
164	40- نور الدين الهيثمي (المتوفى: 807 هـ) کی تصریح	251
164	41- ابن رسلان (المتوفى: 844 هـ) کی تصریح	252
165	42- أبو العباس المقرئ (المتوفى: 845 هـ) کی تصریح	253
165	43- ابن حجر العسقلاني (المتوفى: 852 هـ) کی تصریح	254
165	44- ابن الملك (المتوفى: 854 هـ) کی تصریح	255
165	45- ابن تغري بردی (المتوفى: 874 هـ) کی تصریح	256
166	46- ابن أبي بكر العامري الحرشي (المتوفى: 893 هـ) کی تصریح	257
166	47- ابن المبرد (المتوفى: 909 هـ) کی تصریح	258
166	48- الجلال السيوطي (المتوفى: 911 هـ) کی تصریح	259
167	49- أبو العباس القسطلاني (المتوفى: 923 هـ) کی تصریح	260
167	50- الطيب باخرمة (المتوفى: 947 هـ)	261
167	51- ابن عراق الكنتاني (المتوفى: 963 هـ) کی تصریح	262

168	52- الدیار بکری (المتوفی: 966ھ) کی تصریح	263
168	53- جمال الدین افغانی (المتوفی: 986ھ) کی تصریح	264
169	54- الملا علی القاری (المتوفی: 1014ھ) کی تصریح	265
169	55- زین الدین المناوی (المتوفی: 1031ھ) کی تصریح	266
169	56- برہان الدین الحلی (المتوفی: 1044ھ) کی تصریح	267
170	57- عبدالحق دہلوی (المتوفی: 1052ھ) کی تصریح	268
170	58- علی بن احمد العزیزی (المتوفی: 1070ھ) کی تصریح	269
170	59- ابن العماد الحنبلی (المتوفی: 1089ھ) کی تصریح	270
171	60- محمد البرزنجی (المتوفی: 1103ھ) کی تصریح	271
171	61- عزالدین صنعانی (المتوفی: 1182ھ) کی تصریح	272
172	مختار کے متعلق شیعہ روایات کا جائزہ	273
172	السید الخوئی کی تصریح	274
173	محمد تقی المجلسی (الاول) کی تصریح	275
173	کیا مختار کے لئے مکتب شیعہ میں وارد اخبار مادہ ثابت؟	276
174	السید علی البروجردی کی تصریح	277
174	کیا مختار کے لئے مکتب شیعہ میں وارد اخبار ذامہ ضعیف ہیں؟	278
175	مختار کی مدح میں بیان کردہ شیعہ ماخذ کی روایات کا جائزہ	279
176	1- خبر امیہ القیس (ضعیف)	280

177	2- خبر میثم التمار (ضعیف)	281
178	3- خبر عمرو بن حصین (ضعیف)	282
179	4- خبر الشمالی (ضعیف)	283
180	5- خبر عبد اللہ بن شریک (ضعیف)	284
181	6- خبر مختار کا خط محمد بن حنفیہ کی طرف (ضعیف)	285
182	7- خبر مختار کو جناب سجاد کی اجازت (ضعیف)	286
183	8- خبر المنہال (ضعیف)	287
184	9- خبر ابن ابی عمیر کا تفصیلی جائزہ (ضعیف)	288
184	کیا جناب ابو جعفر نے مختار پر دست کرنے سے منع کیا؟	289
185	سیر کی توثیق (عند الشیعہ) متحقق نہیں	290
185	حیدر حب اللہ کی تصریح	291
186	سیر تفرّد کی صورت میں قابل اعتماد نہیں	292
186	الشیخ ناصر مکارم الشیرازی کی تصریح	293
186	10- خبر جارد بن منذر کا جائزہ (ضعیف)	294
188	11- خبر اصغ نباتہ کا تفصیلی جائزہ (ضعیف)	295
188	مختار کو جناب علی کے یائیس کہنے کی حقیقت	296
189	عند الشیعہ مذکورہ سند کی حالت	297
189	جبریل بن احمد ائمہ شیعہ کی نظر میں	298

189	1- شیعہ محقق السید الخونی کی چھ مقام پر تضعیف	299
191	2- شیعہ عالم محمد الجواہری کی تصریح	300
191	3- حمین الساعدی کی تصریح	301
191	4- السید بسام مرتضیٰ کی تصریح	302
192	علی بن حوزہ ائمہ شیعہ کی نظر میں	303
192	الحسین الساعدی کی تصریح	304
194	یا کبیر والی روایت تاریخی طور پر بھی مبنی برکذب	305
195	طفولیت میں مختار کا جناب علی کے پاس لایا جانا بظاہر ممکن نہیں	306
196	اصبغ بن نباتہ نے یہ منظر کس عمر میں دیکھا؟	307
197	اگر مدح میں من گھڑت قبول تو مذمت میں محض ضعیف کیوں رد؟	308
197	فرمان جناب علی، مختار کا دل بتوں کی محبت سے پر (ضعیف)	309
198	مختار کا جناب علی کے نام پر جھوٹ باندھنا (ضعیف)	310
199	مختار کے زمانہ میں جناب علی پر جھوٹ کی کثرت	311
200	مختار کا اپنے چچا سے جناب حسن کے قتل کی اجازت مانگنا (ضعیف)	312
201	قتل حسن کے ارادہ والی روایت پر شیعہ محقق کا اعتماد	313
201	1- شیخ عباس قمی کی تصریح	314
201	2- الشریف المرتضیٰ کی تصریح	315
201	3- السید نعمۃ اللہ الجزائری کی تصریح	316

202	4- السید محمد بن علی العاملی الموسوی کی تصریح	317
202	5- الشیخ عبد اللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی تصریح	318
202	خبر سمامہ کا جائزہ (ضعیف)	319
204	1- السید الخوئی کی تصریح	320
204	2- ابن ادریس الحلی کی تصریح	321
205	3- السید علی البروجردی کی تصریح	322
206	کیا جناب ابن عباس نے مختار کی مدح کی؟	323
207	حلی کی خیانتیں	324
208	ابولعریان: برکہ الجاشعی یا انیس الجاشعی؟	325
211	کیا روایت میں مقتل کے بعد کا کوئی اشارہ؟	326
211	ابن عباس کے قول میں مختار کی مدح کا پہلو؟	327
212	یہ روایت مختار کی مدح میں نص نہیں	328
213	مختار پر ملائکہ کا درود والی روایت کا جائزہ (موضوع، منکھوٹ)	329
214	کیا جناب ابن عمر مختار سے اموال قبول کرتے تھے؟	330
215	وظائف قبول کرنے والی روایات کی تصویر کا دوسرا رخ	331
215	ابن عمر کا مختار کے بھیجے مال کو رد کرنا (بند صحیح)	332
217	وظائف قبول کرنے والی روایت میں حبیب بن ثابت کی خطا	333
220	اہل سنت کے نزدیک جو انزال امراء کا حکم	334

221	جناب حسن و حسین کا جناب معاویہ، آل امیہ سے وظائف قبول کرنا بدمذہب کتب شیعہ سے	335
222	السید عبدالاعلی السبزواری کی تصریح	336
224	شیعہ محقق الشیخ محمد منتقو رکافتوی	337
226	کیا ابن ابی لیلی مختار کو اچھا سمجھتے تھے؟	338
228	دیگر وارد شدہ الفاظ سے نفس قصہ کی تفہیم	339
230	مختار کے متعلق شعبی کے خواب کی حقیقت	340
231	شعبی کے خواب میں مختار کی مدح کا اصل کوئی پہلو نہیں	341
231	امام پیشی کا سند کو حسن کہنا خطا	342
232	مجالد بن سعید عند الجمہور ضعیف	343
233	یہ روایت مجالد سے بعد از تغیر حفظ	344
233	شعبی کا مختار کے دعوائی نبوت والے خط کا مشاہدہ (ضعیف)	345
236	کیا حافظ ابن کثیر نے مختار کی تعریف کی؟	346
237	کیا مسلمان مختار کی حکومت سے خوش تھے؟ (حافظ ابن کثیر)	347
238	ملاحظۃ ہامۃ	348
239	کیا مختار صحابی تھا؟	349
241	کیا ابن حجر کے نزدیک مختار صحابی؟	350
245	کیا ابن عبد البر نے مختار کو صحابہ میں شمار کیا؟	351

248	کیا آنحضرت ﷺ نے مختار کا نام لے کر پیش گوئی فرمائی؟	352
250	حافظ الشان ابن حجر عسقلانی وغیرہ کا سند کو حسن کہنے میں تسامح	353
251	روایت میں ناموں والا حصہ ثابت نہیں	354
252	دس صحابہ کا اس روایت میں ناموں والا اضافہ ذکر نہ کرنا	355
253	چار تابعین نے ناموں والا اضافہ ذکر نہیں کیا	356
254	ناموں کے اضافہ والی روایت سخت معلل	357
254	پہلی علت: القطاع و تدلیس	358
256	دوسری علت: شریک قاضی کا ضعف	359
256	تیسری علت: محمد بن حسن کا ضعف	360
257	چوتھی علت: ناموں والا اضافہ راوی کی طرف سے بطور تفسیر	361
259	ناموں والا اضافہ محمد بن حسن کی طرف سے	362
260	ناموں والے اضافہ پر خارجی قرینہ	363
261	صاحب حمیر والی روایت کا جائزہ	364
262	جميع طرق معلل	365
263	پہلی علت: ابو زبیر کی تدلیس	366
264	دوسری علت: ابو زبیر کا جابر سے عنعنہ	367
265	تیسری علت: ابن لہیعہ کا ضعف و تدلیس	368
265	چوتھی علت: وہب کا جابر سے عدم سماع	369

266	پانچویں علت: مبارک بن فضالہ	370
267	چھٹی علت: حسن بصری کا ارسال	371
268	تنبیہ: مختار جملہ کذابین میں شامل	372

(الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا مِمَّا زَكَّا حَقِّهَ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَنَرْضَى وَالْقَلِيلَ الَّذِي نَقْلَمُ) عَلَى عَبْدِ نَا مُحَمَّدٍ (الرَّحْمَ الْبُشْرُ الْمُتَعَوِّثُ
 إِلَى الْأَسْوَدِ وَالْأَحْمَرِ كَمَا يَتَأَمَّرُ بِغُلُوِّ شَأْنٍ وَتُخْرَى وَهَلْ نَحْنُ مِنَ الْأَرْسَادِ) الْبُشْرُ بَيْنَ دَوْرَتَيْهِ الطَّيِّبِينَ الْعَالَمِينَ وَنَائِلِي
 أَصْحَابِ الْبُشْرِ كَمَا بَلَّغَ بَيْنَهُمُ الْعُشْمَى دَوْرَ جَاهِلِ الْعُلَيَّا

غرض

مختار ثقفی کذاب کے متعلق تاریخی حقائق (ثابتہ) کو مسخ کرنے کی کوششیں

دور حاضر میں مختار کذاب کے متعلق حقائق ثابتہ کو مسخ کرنے کی کوششیں ایک خطرناک فتنہ ہے جو بعد ازاں کسی بھی تاریخی حقیقت کو محض غصے کرنے کی راہ ہموار کرے گا اور یہ فتنہ کس قدر مھلکے اس کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ مختار کے آنحضرت ﷺ کی کذاب نقیضہ والی پیش گوئی کے مصداق حوے ہر ماضی تا حال اہل سنت کے مابین کئی اختلاف تھیں جب کہ گذشتہ چند سالوں سے بعض حوے کو اہل سنت سے ظاہر کرنے والا جعلی سیدوں، دین فروش خطیبوں گری کا و عند اسکھولہ پروں اور ایک خاص تحریک کے کارکنوں نے مختار جیسے کذاب کو مقدس شخصیت کے روپ میں بیان کرنا شروع کر دیا ہے جو عوام کے لئے غمایت تشویش کا باعث بنا اور اب حالت یہ ہے کہ اس کی قبر کی زیارت کو جایا جلتے، اس کی شان میں قصیدے کے جلے ہیں، اس کے نام کے ساتھ کلمات ترحم کا رجحان پروان چڑھایا جا رہا ہے، بعض مفسدین کی جانب سے تو اس کو اصحاب رسول میں سے ثابت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور اس فتنہ پروری کا مقصد بتدریج عامۃ الناس کے قلوب و اذان میں مختار کی محبت کو انڈیلنے ہے۔ اور یہ کتاب بڑے لوگوں کے خلاف وجہ جوہ دانستہ طور پر یا بھالت میں مختار کذاب کی تاریخی ثابت شدہ اتفاقی حیثیت کو بدلنا چاہتے ہیں۔ اور یہ کتاب آپ کو تاریخی حقائق مسخ کرنے کی کوششوں کے خلاف ایک مضبوط رد فراہم کرنے کے ساتھ مختار کذاب کے متعلق درست بیانیہ بھی واضح کرے گی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَبَادِ غُثَاہِ حَبِیْر

حَالِيَا الْإِقَامَةِ الْمَوْقِعَةِ مِصْرَ الْقَاهِرَةِ الْكُبْرَى، الْإِقَامَةِ الدَّائِمَةِ بِاِكِسْتَانِ فَيُصَلُّ أَبَاوُ

اليوم الاثنين

الشهر الحرجي: 02 محرم 1446

الشهر الميلادي: 08 يوليو 2024

۱: (الْمَرْحُومَةُ)